ہم سمجھتے ہیں کہ ان واقعات کے بیان کرنے سے غیر مسلموں کو اسلام کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ ہمارے انگریزی لکھنے والے طبقے کو مستشرقین کے طرز فکر کو چھوڑ کر اسلام کو ایک زندہ و جاوید تحریک کی حیثیت سے پیش کرنا چاہیے۔ اگر ایسا کر دیا جائے تو یہ پرچہ اسلام کی نہایت ہی اچھی خدمت سر انجام دے گا۔

Constitution of Pakistan از محمد انیس الرحمٰن ایڈوکیٹ، کراچی۔

اس کتابچہ میں مسجد کو ایک اکائی (یونٹ) تصور کر کے پاکستان کے لیے ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ مسجد کو جو اہمیت اسلام نے دی ہے اُسے پوری طرح تسلیم کرتے ہوئے بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ فاضل مصنف کہیں کہیں اعتدال سے گزر گئے ہیں۔ مثلاً یہ کہنا کہ جو شخص مسجد میں نماز نہیں ادا کرتا اُس کی نمازیں خدا کو سرے سے ہی قبول نہیں، حد سے تجاوز ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کو قانونِ طبیعی کے ہم معنی سمجھنا فاش غلطی ہے۔ اسلام تو دنیا میں آیا ہی اس لیے ہے کہ وہ لوگوں کو سکھائے کہ قوانینِ طبیعی سے کس طرح شرعی اصولوں کے مطابق کام لیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں میں اساسی فرق ہے۔

جن حضرات کو ایسے مسائل سے دلچسپی ہو وہ اِسے براہ راست مصنف سے حاصل کر سکتے ہیں۔

تحفۂ پاکستان مؤلفہ جناب سلطان محمود صاحب ناظم مدرسہ خادمِ علومِ نبوت کوٹمیالہ شیخاں ضلع گجرات۔ قیمت ایک روپیہ۔ صفحات ۹۳۔ ملنے کا پتہ: مصنف سے براہِ راست حاصل کی جا سکتی ہے۔

فاضل مصنف نے اس کتاب کے آغاز میں سیاست اور مذہب کے تعلق کو واضح کیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اسلام میں یہ دونوں جدا جدا نہیں۔ وہ اسے ایک بہت بڑی انقلابی تحریک سمجھتے ہیں۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں:۔

"اسلام سب سے بڑا انقلابی مذہب ہے اور سراپا سیاست ہے اور جو شخص مذہب اسلام کو سیاست سے بالکل ہی خالی بتائے یا یہ کہے کہ مذہب اسلام کا سیاست